نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

زرعی زہروں کی باقیات سے پاک دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے نہ صرف غذائی تحفظ کا حصول ممکن ہوگا بلکہ برآمدات میں اضافہ سے ملکی معیشت کو استحکام حاصل ہوگا۔ڈاکٹر اشتیاق حسن

لاہور 23 فروری 2024 (   ) بدلتے موسمی حالات کے پیش نظر زرعی زہروں کی باقیات سے پاک دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے نہ صرف غذائی تحفظ کا حصول ممکن ہوگا بلکہ برآمدات میں اضافہ سے ملکی معیشت کو استحکام حاصل ہوگا۔پاکستان کو دنیا میں چاول برآمد کرنے والے ممالک میں اہم مقام حاصل ہے۔دھان پاکستان کی نقد آور فصل ہے اور یہ 80 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر کاشت ہو رہی ہے۔پاکستان اپنی ملکی غذائی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ 40 لاکھ ٹن سے زائد چاول برآمد کر کے 2 ارب ڈالر کا قیمتی زرمبادلہ بھی حاصل کر رہا ہے۔اور یہ بات نہایت خوش آئند ہے کہ گزشتہ سال دھان کے زیر کاشت رقبہ میں ریکارڈ اضافہ ہوا۔گزشتہ سال پنجاب میں 65 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر دھان کی فصل کاشت کی گئی۔جس سے تقریباً 62 لاکھ ٹن سے زائد پیداوار حاصل ہوئی اور دھان کی برآمد سے اربوں ڈالرز کا قیمتی زرمبادلہ کا حصول ممکن ہوا۔حکومت پنجاب چاول کی پیداوار میں اضافہ اور اس کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع و اڈاپٹیو ریسرچ، پنجاب، ڈاکٹر اشتیاق حسین نے ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں پیداواری منصوبہ برائے دھان 25-2024 کی منظوری بارے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ڈاکٹر محمد اعجاز، ڈائریکٹر، رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کالاشاہ کاکو نے اجلاس میں بتایا کہ زرعی سائنسدانوں نے دھان کی نئی منظور شدہ باسمتی اقسام جن میں سوناسپر، وائٹل سپر، نیاب جی ایس آر۔6، 7 اور 8، نیاب ایس ٹی۔9، نیاب آرسی۔195، 2021 ایرومیٹک، نجی باسمتی 2020، سپر باسمتی، سپر گولڈ، شاہین باسمتی، کسان باسمتی، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی, 2016 اور باسمتی ہائبرڈ کے ایس کے 111 ایچ اور غیر باسمتی فائن قسم پی کے۔386 کے علاوہ موٹی اقسام اری۔6، کے ایس۔282، کے ایس کے۔133، نیاب اری۔9، کے ایس کے۔434، نجی جی ایس آر۔6 اور موٹی اقسام کی منظور شدہ مختلف ہائبرڈ اقسام متعارف کروائی ہیں۔ان اقسام کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق کاشتکاروں کی فنی رہنمائی وقت کی اہم ضرورت ہے۔چوہدری مشتاق علی نے اجلاس میں بتایا کہ گندم کی فصل کی برداشت کے بعد کاشتکار سبز کھاد کے طور پر استعمال ہونے والی فصل جنتر اگائیں اور مناسب وقت پر کتر کر اسکو زمین میں ملا دیں تاکہ نامیاتی مادہ میں اضافہ ہو۔اس عمل سے کیمیائی کھادوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث نا صرف کیمیائی کھادوں کے استعمال میں کمی لائی جا سکتی ہے بلکہ دھان کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ دھان کی فصل میں کھادوں کے متناسب استعمال کو یقینی بنایا جائے اور زنک کے علاوہ بوران کی کمی کی صورت میں 33 فیصد والا زنک سلفیٹ بحساب 5 کلوگرام اور 03 کلوگرام بورک ایسڈ یا 4.5 کلوگرام بوریکس (10.5 فیصد) فی ایکڑ استعمال کیا جائے۔ ۔اجلاس میں دھان کی پیداواری ٹیکنالوجی میں چند ضروری ترامیم کے بعد پیداواری منصوبہ برائے دھان 2024-25 کی منظوری دی گئی۔اجلاس میں چوہدری مشتاق علی، ڈائریکٹر ایگری کلچر کوارڈینیشن، ڈاکٹر محمد اعجاز، ڈائریکٹر، رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کالاشاہ کاکو، ڈاکٹر بشیر احمد، ڈائریکٹر سوشل سائنسز ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد، ڈاکٹر عامر رسول، ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ، فیصل آباد ڈویژن سمیت زرعی سائنسدانوں اور شعبہ توسیع کے افسران نے شرکت کی۔

☆☆☆☆